

إدارة الأوقاف والمساجد والدعوة والإرشاد

بالتعاون مع المكتب التعاوني للدعوه و الإرشاد وتوعية الجاليات بمحافظة الجبيل



أردو

کیا مسلمانوں کے لئے عید میلاد النبی منانا جائز ہے؟

کیا نبی کریم ﷺ کی ولادت کی مناسبت سے بارہ (١٢) ربیع الاول کی رات میں سیرت نبویہ کا مذاکرہ کرنے کی غرض سے مسجد میں محفل منعقد کرنا درست ہے، واضح رہے کہ دن میں عید کی طرح سے چھٹی کا اہتمام نہ ہو؟ اس مسئلہ میں ہمارے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے ،کوئی اسے بدعتِ حسنہ قرار دیتا ہے، اور کوئی بدعتِ غیر حسنہ کا قائل ہے؟

مسلمانوں کے لئے یہ جائز اور درست نہیں ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی ولادت کے موقع پر کوئی محفل منعقد کریں چاہے وہ بارہ ربیع الاول کی رات ہو یا اس کے علاوہ، جیسا کہ ان کے لئے یہ بھی جائز نہیں کہ ان کے علاوہ کسی اور نبی علیہ الصلاۃ والسلام کی ولادت کی مناسبت سے کوئی تقریب منعقد کریں۔

اس لئے کہ یوم ولادت منانا دین کے اندر بدعت ہے، کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی پوری حیات مبارکہ میں کبھی بھی اپنی ولادت کے دن اس طرح کی کوئی تقریب منعقد نہیں کی حالانکہ آپ ﷺ دین کے مبلغ ہیں اور شریعت بھی آپ ہی پر نازل ہوئی ہے، اور نہ ہی آپ ﷺ نے اس کے منانے کا حکم دیا اور نہ ہی آپ کے بعد آپ کے خلفاء راشدین، دیگر صحابہ کرام اور تابعین عظام نے قرون مفضلہ میں اس کام کو انجام دیا۔

پس معلوم ہوا کہ یہ بدعت ہے اور آپ ﷺ کا فرمان ہے: جس نے ہمارے دین میں میں کوئی ایسی چیز ایجاد کیا جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔ (متفق علیہ)

اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے: جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس کا میں نے حکم نہیں دیا ہے تو وہ عمل مردود ہے۔

نبی کریم ﷺ نے یوم ولادت منانے کا کوئی حکم نہیں دیا ہے، بلکہ یہ ان بدعتوں میں سے ہے جنہیں بعد کے زمانے کے لوگوں نے آپ ﷺ کے دین میں ایجاد کیا ہے لہذا یہ عمل مردود ہوگا۔

جہاں تک نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کے بیان کا تعلق ہے تو اس کو مساجد و مدارس و دیگر جگہوں کے دروس میں ضمناً ذکر کر دینا ہی کافی ہے، چہ جائیکہ اس طرح کی محفلیں منعقد کی جائیں جس کو نہ اللہ نے مشروع قرار دیا ہو اور نہ ہی اس کے رسول ﷺ نے اور نہ ہی کوئی شرعی دلیل ملتی ہے۔

ہم اللہ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ تمام مسلمانوں کو ہدایت و توفیق دے کہ وہ سنت پر اکتفاء کریں اور بدعت سے بچیں۔ آمین